سوال

ے پہلے پاک 435 نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئی حیض یا نفاس والی عورت فجر سے پہلے پاک ہوجائے اور غسل فجر کے بعد کرے، توکیا اس کا روزہ صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ئض یا نفاس والی عورت فجر سے پہلے پاک ہوجاتی ہے اور غسل فجر کے بعد کرتی ہے، تو اسے روزہ رکھنا ہوگا۔ اور یہ اس مرد کے مشابہ ہے جسے فجر کے وقت جنابت لاحق ہو، تو اس کا روزہ رکھنا بالکل درست ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

نَ بٰشِروهُنَّ وَابتَغوا ما كَتَبَ اللَّهُ لَكُم وَكُلوا وَاشرَبوا حَتّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيطُ الأَبيَضُ مِنَ الخَيطِ الأَسوَدِ مِنَ الفَجرِ... ١٨٧... سورة البقرة

ء مباشرت کرو اور وہ چیز طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے (یعنی اولاد)، اور کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری، رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔''

ب اللہ عزوجل نے میاں بیوی کو طلوع فجر تک صنفی تعلق کی اجازت دی ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہے کہ غسل طلوع فجر کے بعد ہوگا۔ اور احادیث میں بھی ہےیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح ہوتی جبکہ آپ اپنے اہل سے جنابت سے ہوتے اور آپ نے روز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 347

محدث فتویٰ